14 اگست 2026ء — اسٹیٹ بینک آف پاکستان، کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم ڈپٹی گورنر صاحبان، معزز خواتین و حضرات، پیارے بچو، اور عزیز ساتھیو،

السلام علیکم!

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے قیام کی 79 ویں سالگرہ کے موقع پر میں آپ سب کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں آپ سب کو خوش آمدید کہتا ہوں۔

ہم سب سے پہلے اُن لاکھوں لوگوں کی قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے ایک آزاد، خودمختار اور باوقار وطن کے حصول کے لیے بے مثال جدوجہد کی۔ ان کی قربانیوں سے ہمیں صرف ایک آزاد ملک ہی نہیں ملا بلکہ یہ ذمہ داری بھی ملی ہے کہ ہم اپنے ملک کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

آزادی صرف جشن منانے کا دن نہیں بلکہ ماضی کو یاد کرنے، حال کا جائزہ لینے اور مستقبل کے لیے اپنے عزم کی تجدید کا بھی موقع ہے۔

قائداعظم محمد علی جناح نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے افتتاح کے موقع پر اس ادارے سے جو توقعات وابستہ کی تھیں، وہ آج بھی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا تھا کہ پاکستان کا مرکزی بینک ایسی مالی اور بینکاری پالیسیوں کو فروغ دے جو عوام کی خوشحالی اور ملک کی معاشی ترقی میں معاون ثابت ہوں۔ آج بھی اسٹیٹ بینک اِسی وژن کے تحت اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہا ہے۔

معزز خواتین و حضرات،

گذشتہ ایک سال کے دوران پاکستان کی معیشت نے استحکام کی جانب اہم پیش رفت کی ہے۔ موثر مالی اور زری پالیسیوں، بہتر بیرونی کھاتوں اور معاشی نظم و ضبط کے نتیجے میں معیشت کی بنیادیں مزید مضبوط ہوئی ہیں۔

قیمتوں کے استحکام کے حوالے سے بھی نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ مالی سال 26ء میں مہنگائی کی شرح 7 اعشاریہ **ایک فیصد** رہی۔ اسٹیٹ بینک مہنگائی کو درمیانی مدت میں 5 سے 7 فیصد کے ہدف میں برقرار رکھنے کے لیے کوشاں ہے، جبکہ معاشی سرگرمیوں میں بھی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے سرمایہ کاری اور روزگار کے مزید مواقع پیدا ہونگے۔

محتاط مالی اور زری پالیسیوں کے نتیجے میں مالی سال 26ء میں معاشی شرحِ نمو 3.7 فیصد رہی، جبکہ رواں مالی سال معاشی نمو 3.5 سے 4.5 فیصد کے درمیان رہنے کی توقع ہے۔

یہ پیش رفت حوصلہ افزا اور اس بات کی علامت ہے کہ معاشی استحکام کے بعد معیشت بتدریج پائیدار ترقی کی جانب بڑھ رہی ہے۔

معاشی استحکام اور بہتر پالیسی ماحول نے بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کے اعتماد کو بھی مضبوط کیا ہے۔ مالی سال 26ء میں ترسیلاتِ زر ریکارڈ سطح پر پہنچیں اور 41 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئیں جبکہ اِس سال 44 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے۔

ترسیلاتِ زر میں اضافے، Current Account میں معمولی خسارے اور اسٹیٹ بینک کی جانب سے مسلسل زرمبادلہ کی خریداری کے باعث ملکی زرمبادلہ کے ذخائر بھی بہتر ہوئے۔ مالی سال 26ء کے اختتام پر زرمبادلہ کے ذخائر 18.4 ارب ڈالر تک پہنچ گئے، اور توقع ہے کہ رواں مالی سال یہ ذخائر 21 ارب ڈالر سے تجاوز کر جائیں گے۔

S&P Global Ratings کی جانب سے پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ **منفی B** سے بہتر کر کے **"B"** کر دی گئی ہے۔ یہ ملک میں مالی، معاشی اور زری استحکام کی نشان دہی کرتی ہے۔

معزز خواتین و حضرات،

گذشتہ ایک سال کے دوران اسٹیٹ بینک نے صرف معاشی استحکام کو مزید مضبوط بنانے ہی پر توجہ نہیں دی بلکہ مالی نظام کو زیادہ مضبوط، جدید، جامع اور عوام دوست بنانے کے لیے بھی اہم اقدامات کیے ہیں۔

Payment Infrastructure کو عالمی معیار سے ہم آہنگ کرنے کے لیے +PRISM کا کامیاب آغاز کیا گیا۔ یہ جدید نظام بینکوں کے درمیان بڑی مالیت کی ادائیگیوں اور زیادہ تیز، محفوظ اور موثر بناتا ہے اور پاکستان کے Financial Infrastructure کو مستقبل کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

اسی طرح، Digital Payments کے فروغ کے لیے ہماری پالیسیوں اور اقدامات کے نتیجے میں گذشتہ ایک سال کے دوران Retail Digital Transactions کی تعداد تقریباً 10 ارب سے بڑھ کر 12 ارب ہو گئی ہے۔ یہ تبدیلی صرف ٹیکنالوجی کے استعمال میں اضافے کی علامت نہیں بلکہ ایک زیادہ دستاویزی، شفاف اور موثر معیشت کی جانب پیش رفت بھی ہے۔

مالی شمولیت کے فروغ کے لیے بھی اسٹیٹ بینک نے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ معاشرے کا ہر طبقہ باضابطہ مالی نظام تک رسائی حاصل کرے اور اس نظام سے بھرپور استفادہ کر سکے۔

اسی مقصد کے تحت سرمایہ کاری کے مواقع عام شہریوں تک پہنچانے کے لیے **InvestPak** کا آغاز کیا گیا ہے، جو سرمایہ کاری کو آسان، محفوظ اور شفاف بناتا ہے۔ اس کے ذریعے زیادہ سے زیادہ پاکستانی شہری باضابطہ مالی نظام میں شریک ہو سکتے ہیں۔

اسٹیٹ بینک اسلامک بینکنگ، گرین فنانس، سائبر سکیورٹی اور جدید مالی ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے بھی کام کر رہا ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ پاکستان کا مالی نظام نہ صرف مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہو بلکہ محفوظ، مضبوط اور ہر شہری کی دسترس میں بھی ہو۔

معزز خواتین و حضرات،

یومِ آزادی ہمیں یہ بھی یاد دلاتا ہے کہ آزادی صرف سیاسی آزادی کا نام نہیں۔ اس کی حقیقی روح معاشی خود انحصاری، مضبوط اداروں، قوانین کی پاسداری اور قومی یکجہتی میں مُضمر ہے۔

ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر میں اسٹیٹ بینک کا کردار اہم ہے، لیکن اس کردار کو موثر بنانے کے لیے سب سے اہم قوت اس ادارے کے لوگ ہیں۔

میں اس موقع پر اسٹیٹ بینک کے تمام افسران اور ملازمین کی محنت، عزم اور پیشہ ورانہ وابستگی کو خراجِ تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں۔ گذشتہ ایک سال کے دوران ہم نے جو پیش رفت کی ہے، وہ آپ سب کی انتھک محنت اور اجتماعی کوششوں کا نتیجہ ہے۔

ہمیں اس بات کا ادراک ہے کہ ہمارے سامنے اب بھی کئی چیلنجز موجود ہیں۔ عالمی معیشت میں تبدیلیاں، بیرونی اور داخلی خطرات ہم سے مسلسل مستعدی، دانش مندی اور محنت کا تقاضا کرتے ہیں۔ ہمیں ان چیلنجز سے نبرد آزما ہونے اور ان پر قابو پانے کے لیے اِسی عزم اور لگن کے ساتھ کام جاری رکھنا ہو گا۔

آنے والے وقت میں ہماری سمت واضح ہونی چاہیے : قیمتوں کا استحکام، پالیسی اصلاحات، اور ایسا سازگار معاشی ماحول پیدا کرنا جس میں پیداواریت میں اضافہ، برآمدات کا فروغ اور روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوں۔

یہی وہ راستہ ہے جس کے ذریعے ہم معاشی استحکام کو پائیدار ترقی میں تبدیل کر سکتے ہیں اور پاکستان کے لیے ایک زیادہ مضبوط اور خوشحال مستقبل کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔

آخر میں، میں قائداعظم محمد علی جناح کے الفاظ یاد دلانا چاہتا ہوں۔ آزادی کے فوراً بعد قوم کے نام اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کا قیام دراصل عظیم ذمہ داریوں کا آغاز ہے اور ہمیں ملک کو درپیش رکاوٹوں سے نکال کر ترقی کی شاہراہ پر گامزن کرنا ہے۔

خواتین وحضرات،

آیئے عہد کریں کہ ہم پوری دیانت، محنت، پیشہ ورانہ صلاحیت اور قومی جذبے کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے، اور پاکستان کی پائیدار معاشی ترقی، مالی استحکام اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے وطن پاکستان کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے۔

پاکستان پائندہ باد!

بہت شکریہ۔

....